## سوال

(449)نکاح میں لڑکی کی رضامندی ضروری ہے !

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بندہ مسئلہ خیار بلوغ میں پریشان ہے میری پریشانی کا حل یہ ہے حدیث نبی کریمﷺ نے حضرت حمزہ کی صاحبزادی امامہ کا نکاح کمسنی میں عمر بن ابی سلمہ سے کر دیا اور حضور انورﷺ نے فرمایا کہ بالغ ہونے کے بعد آپ کو ردیا قبول کرنے کا اختیار ہے آپ مہربانی فرما کر یہ جس حدیث کی کتاب میں ہے اس کا نام جلد نمبر صفحہ نمبر اور ایسی اور کوئی بھی حدیث ہو تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کے واسطے میرے حال پر رحم فرما کر ارسال فرمائیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا درج کردہ واقعہ کافی تلاش کیا مگر تاہنوز مجھے نہیں ملا ویسے اس مسئلہ سے متعلق احادیث آپ مشکوۃ المصابیح باب الولی فی النکاح واستئذان المرأۃ میں دیکھ سکتے ہیں بالخصوص اس باب کی فصل ثالث کی پہلی حدیث :

«عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ جَارِيَةً بِكْرًا أَتَتْ رَسُوْلَ اﷲِ ﷺ فَذَكَرَتْ اَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا النَّبِيُّ ﷺ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدُ»

''سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہﷺ کے پاس آئی اور بیان کیا کہ اس کے باپ نے اس کا نکاح کیا ہے اور وہ ناپسند کرتی ہے تو نبی اکرمﷺ نے اسے اختیار دے دیا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## نکاح کے مسائل ج1ص318

محدث فتویٰ